پیدا کر دی ہے جس کو پڑھتے ہوئے آنکھیں بھی نم ہوتی ہیں اور دلوں میں
حرکت و حرارت بھی محسوس ہوتی ہے اور یہ کسی ادبی شاہکار کی کامیابی کی
ایک بڑی دلیل اور کھلا ثبوت ہے۔

جبکہ مرحُوم سید عبداللہ نے "حقیقت نگاری" کے عنوان سے مختصر اظہار خیال کیا اور علیم صاحب کی اس کاوش کو بہت سراہا اور لکھا کہ

جو دینی جذبہ علیم ناصری کے شاہ نامہ بالاکوٹ میں ہے وہ کسی اور جگہ شاذ و نادر ہی پایا جاتا ہوگا۔

زبان و بیان کے اعتبار سے بھی ڈاکٹر صاحب نے اسے بے حد سراہا اور دُعا کی کہ دوسرا حصّہ اسی شان سے آئے ۔ پہلا حصّہ ۲۱۶ صفحات پر مشتمل ہے جو سید صاحب کی ابتدائی ترکتازیوں سے لے کر معرکہ اکوڑہ خٹک تک پر مشتمل ہے اور سچی بات ہے کہ اس نے ہمیں کئی بار رلایا اور دل میں گدگدی پیدا کی اور ہم دُعا کرنے لگے کہ اللہ تعالےٰ ایسا موقع کبھی ہمیں بھی فراہم کریں کہ اپنی جان ہتھیلی پر لے کر اس کی راہ میں نکلیں اس شعری مجموعہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت وقت کی ضرورت ہے ۔ (س ۔ ع)

(۳)

نام کتاب : پاکستان میں تعلیم و تدریس : "مسائل و مشکلات اور ان کا حل"
ناشر : گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی

۵۳۶ صفحات کا یہ مجموعہ درحقیقت گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی کا علمی مجلّہ ہے جو اس کالج کے علم دوست پرنسپل پروفیسر سید امتیاز صاحب کے دور ملازمت کی آخری علمی کاوش ہے، موصوف کے دور میں اس کالج کے مجلّہ نے کئی ایک یادگاری نمبر نکالے جو پاک و ہند کے علمی اداروں اور بعض شخصیات کے حوالہ سے بڑے اہم ہیں اور ملک کے ارباب ذوق نے انہیں بہت پسند کیا ۔۔ اس مجلّہ کے مرتبین میں ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری سمیت کالج کے ۴ دوسرے اساتذہ بھی شامل ہیں جنہوں نے بڑی لگن، محنت اور خلوص سے اسے مرتب کیا ۔ اس مجلہ کو افکار و مسائل، مسائل و مباحث، مباحث و افکار، اصلاح و معیار، اساتذ مقام و مسائل، آئندہ کی تجاویز، امتحان اور انتظامیہ کے عنوانات سے تقسیم کر کے ہر موضوع کے ضمن میں کم و بیش ۵ ، ۶ مضامین شامل کئے گئے ہیں جو موضوع کی مناسبت